دیدہ ور

ایک چہرہ کئی روپ

# میں وسکی پیتا ہوں ....! وزیراعظم جتوئی

بھارت کے وزیراعظم مرارجی ڈیسائی نے کہا " میں پیشاب پیتا ہوں"

پاکستان کے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے کہا " میں شراب پیتا ہوں"

آیئے دیکھتے ہیں اس حوالے سے پاکستان کے موجودہ وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی کیا کہتے ہیں۔

## اقتدار سے پہلے

۱۷۔ جون ۱۹۹۰ء کو آل پارٹیز شریعت کانفرنس کی پہلی نشست سے خطاب کرتے ہوئے متحدہ حزبِ اختلاف کے قائد جناب غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا کہ پاکستان اسلامی نظام کے لئے وجود میں آیا ہے۔ لیکن افسوس کہ ضیاء الحق مرحوم کے سوا کسی نے یہاں نفاذِ اسلام کی کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی۔ جناب جتوئی نے کہا کہ ملک بھر کے عوام اپنے منتخب ارکانِ اسمبلی پر دباؤ ڈالیں کہ وہ شریعت بل کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔ حکمران اور اپوزیشن کی ہر جماعت قرآن و سنت پر مبنی نظام کے قیام کا وعدہ کر کے آئی ہے۔ اور اب اس بل کی منظوری اس کا فرض ہے۔ (بحوالہ روزنامہ "تکبیر"۔ ۵ جولائی ۱۹۹۰ء۔ رپورٹ عرفان صدیقی۔ اسلام آباد)

## اقتدار کے بعد

روزنامہ "جنگ" اشاعت ۱۰ اگست ۱۹۹۰ء کے جمعہ میگزین میں وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی کی ذاتی زندگی سے متعلق پہلا انٹرویو شائع ہوا جس میں انٹرویو لینے والے جناب افتخار احمد وزیراعظم سے سوال کرتے ہیں:

س! پاکستان کی تحریک آخری مراحل میں تھی ۔۔۔۔۔ آپ کے والد مسلم لیگ کی مرکزی کونسل کے رکن بھی رہے۔ ان دنوں کی کوئی یاد۔۔۔۔۔

ج ......۔ بڑا جوش و ولولہ تھا، بڑا شوق تھا۔ ۱۹۴۴-۴۵ میں الیکشنوں میں میں نے بڑا بھرپور حصہ لیا... اس وقت میری عمر چودہ سال کی ہوگی۔ اس زمانے میں دیہاتوں میں یہ نعرہ تھا "ایک نیا ملک بن رہا ہے مسلم لیگ بنا رہی ہے۔ ہندوؤں سے نجات ملے گی" پہلی مرتبہ عوام تک پہنچایا گیا۔ اس لئے میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ "پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ ......!

نہیں تھا۔ اس وقت جناب اور کسی نے بھی یہ نعرہ استعمال ہی نہیں کیا۔ اس وقت ہم مسلمانوں کو بتا رہے تھے۔ کہ آپ کے معاشی مسائل تب دور ہوں گے۔ جب پاکستان بنے گا۔

---

## پارٹی کا آغاز

برطانوی اخبار" اکانومسٹ" کی نامہ نگار" ایما ڈنکن" کی کتاب" بریکنگ دی کرفیو اے پولیٹیکل جرنی تھرو پاکستان"۔ جس کا ترجمہ" پاکستان کا سیاسی سفرنامہ" کے نام سے جناب" ستار طاہر" نے کیا۔ کا ایک اقتباس قارئین کی نذر ہے۔

" جب جتوئی لاہور میں اپنی پارٹی کا آغاز کر رہا تھا۔ تو میں اُسے ملنے گئی۔ اس نے بتایا کہ یہ نئی پارٹی قدامت پسند مذہبی رہنماؤں سے بھی اپیل کر رہی ہے کہ وہ اس کے ساتھ تعاون کریں۔ یہ قدامت پسند مذہبی رہنما عورت کی حکمرانی کے مخالف ہیں۔

عورت کی حکمرانی کے خلاف بات سن کر جب میں نے طنزیہ انداز میں دیکھا تو اس نے اپنے ہاتھ اُوپر کر کے کہا:

" آپ پریشان نہ ہوں۔ میں ایک ترقی پسند انسان ہوں۔ بس وہسکی پیتا ہوں۔

(پاکستان کا سیاسی سفرنامہ، ترجمہ ستار طاہر)


نرخنامہ اشتہارات

| | | |
|---|---|---|
| ٹائیٹل کا آخری صفحہ سالم | = | ۱۰۰۰/= روپے |
| ٹائیٹل دوسرا اور تیسرا صفحہ | = | ۸۰۰/= روپے |
| عام صفحہ (سالم) | = | ۳۰۰/= روپے |
| " " (۱/۲) | = | ۱۵۰/= روپے |
| " " (۱/۴) | = | ۷۵/= روپے |

مستقل معاونین کے لئے خصوصی رعایت ہوگی

نقیب ختم نبوت